سوال

(1009) عورتوں کا ختنہ حلال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی مسجد کے خطیب صاحب سے سنا، وہ برسر منبر کہہ رہے تھے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے لیے ختنہ کو حلال اور مشروع فرمایا ہے۔" ہم نے ان سے کہا کہ ہماری عورتیں تو یہ نہیں کرتی ہیں۔ تو کیا ہم غلطی پر ہیں یا حق پر کہ لڑکیوں کے ختنے نہیں کراتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے حق میں ختنہ ان کے لیے باعث کرامت اور ان کی عزت کا بچاؤ ہے۔ اور چاہیئے کہ ان کے اس عمل میں ان کی اندام نہانی کا ابھار زیادہ نہ تراشا جائے، کیونکہ آپ علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے (یعنی مبالغہ نہ کیا جائے) اور فرمایا:

الفطرة خمس: الختان والاستحداد وقص الشارب وتقلیم الظفر ونتف الابط

''یعنی اعمال فطرت پانچ ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف کے بال صاف کرنا، مونچھیں کترانا، ناخن تراشنا اور بغلوں کے بال نوچنا۔'' (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، حدیث: 5552 و صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب خصال الفطرة، حدیث: 257 سنن النسائی، کتاب الطهارة، باب ذکر الفطرة الاختتان، حدیث: 9 و سنن ابی داود، کتاب الترجل، باب فی اخذ الشارب، حدیث: 4198) یہ روایت الفاظ کی تقدیم وتاخیر کے ساتھ مختلف ومتعدد مقامات پر مروی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 708